لاہور: داتا دربار کے باہر دھماکہ، تین پولیس اہلکاروں سمیت پانچ افراد ہلاک اور متعدد زخمی

BBC

پاکستان کے دوسری بڑے شہر لاہور میں صوفی بزرگ داتا گنج بخش کے مزار کے باہر بدھ کی صبح ایک پولیس کی گاڑی میں ہونے والے دھماکے کے نتیجے میں کم از کم پانچ افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے ہیں۔

نامہ نگار عمر دراز کے مطابق لاہور پولیس کے ڈی آئی جی آپریشنز محمد اشفاق نے بتایا کہ دھماکے میں داتا دربار کے باہر سکیورٹی پر مامور پولیس کی ایک گاڑی کو نشانہ بنایا گیا تھا۔

انھوں نے بتایا کہ اس دھماکے میں کم از کم پانچ افراد، جن میں تین پولیس اہلکار بھی شامل ہیں، ہلاک ہوئے۔

لاہور کا مشہور داتا دربار اندرون شہر کے گنجان آباد علاقے میں واقع ہے اور یہاں روزانہ ہر مسلک سے تعلق رکھنے والی سینکڑوں عقیدت مند حاضری دیتے ہیں۔

یہ بھی پڑھیے

پاکستان میں مزاروں پر حملوں کی تاریخ

داتا دربار: ہمارے نامہ نگار نے کیا دیکھا

BBC

لاہپور پولیس کے ڈی آئی جی آپریشنز محمد اشفاق نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا

کہ فی الحال تفتیش جاری ہے لیکن حملے کا ہدف بظاہر پولیس اہلکار تھے

چار پولیس اہلکار اس واقعے میں زخمی ہوئے ہیں اور کُل 24 افراد کو زخمی حالت میں ہسپتال منتقل کیا گیا ہے۔

ہلاک ہونے والوں میں ایک عام شہری اور ایک سکیورٹی گارڈ بھی شامل ہیں۔

دوسری طرف لاہور پولیس کے سربراہ بی اے ناصر نے کہا ہے کہ یہ دھماکہ بظاہر خودکش حملہ تھا، تاہم ابھی تفتیش جاری ہے۔

Getty Images

لاہور کا مشہور داتا دربار اندرون شہر کے گنجان آباد علاقے میں واقع ہے اور یہاں روزانہ ہر مسلک سے تعلق رکھنے والی سینکڑوں عقیدت مند حاضری دیتے ہیں

حملے کے بعد جاری ایک بیان میں پنجاب پولیس کے سربراہ کیپٹن عارف نواز خان نے کہا کہ ’پنجاب بھر میں سماج دشمن عناصر کے خلاف کریک ڈاؤن کا سلسلہ جاری ہے اور پولیس پر حملہ دہشت گردوں کی بوکھلاہٹ کی علامت ہے۔‘

بیان کے مطابق حملے کے بعد صوبے بھر میں سیکیورٹی ہائی الرٹ کر دی گئی ہے۔

لاہور کے داتا دربار کو ماضی میں بھی دہشت گرد حملوں میں نشانہ بنایا گیا ہے۔ 2 جولائی 2010 کو دو خودکش بمباروں نے دربار کے احاطے میں داخل ہوکر اپنے آپ کو دھماکے سے اڑا دیا تھا، جس کے نتیجے میں کم از کم 42 افراد ہلاک اور 175 افراد زخمی ہوئے تھے۔